سوال

(555)احرام حج کے دوران کپڑے تبدیل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے جائز ہے کہ احرام حج کے دوران میں اپنے کپڑے تبدیل کر لے ؟ اور کیا احرام کا کوئی خاص لباس ہوتا ہے ؟ اور عورت کےلیے احرام کے دوران میں نقاب اور دستانوں کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محرمہ عورت کےلیے جائز ہے کہ دورانِ احرام اپنا لباس کسی بھی ضرورت سے تبدیل کر سکتی ہے اور جن کپڑوں میں احرام کی نیت کی تھی انہیں بدل لینا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کا لباس نہیں ہے۔ یہ کوئی سے بھی کپڑے پہن سکتی ہے، صرف پابندی یہ ہے کہ نقاب نہ لے اور نہ دستانے پہنے۔ نقاب سے مراد وہ خاص کپڑا ہے جو عورتیں اپنے چہرے کے پردے کےلیے ستعمال کرتی ہیں، اور اس میں آنکھوں سے دیکھنے کےلیے سوراخ رکھے ہوتے ہیں۔ اور دستانے معروف ہیں جو ہاتھوں پر پہنے جاتے ہیں۔

اور مردوں کے احرام کےلیے خاص لباس ہے یعنی ایک نیچے باندھنے کی چادر (ازار) اور دوسری کندھوں پر ڈالنے کےلیے۔ مرد قمیص، شلوار، پگڑی، کوٹ اور موزے نہیں پہن سکتے، اور ان کےلیے بھی جائز ہے کہ اپنی چادر بدلنا چاہیں تو دوسری چادر لے سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 400